رجسٹرڈ نمبر ایل نمبر ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

پاکستان لاہور

یوم سہ شنبہ

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۲۱ | ۲۱ ماہ اخاء ۱۳۲۶ھش | ۶ ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ | ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۳۱

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۹۴۷ء :- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

کشمیر کی شمولیت کا سوال فوری اہمیت رکھتا ہے

شیخ محمد عبداللہ صاحب صدر آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس نے دہلی میں ایک ملاقات کے دوران میں کہا ہے کہ کشمیر کے عوام کے سامنے اس وقت یہ سوال نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ وہ ہندوستان یا پاکستان ڈومینینز میں سے کس کے ساتھ شامل ہو۔ بلکہ اہم ترین سوال یہ ہے۔ کہ جلد از جلد حکومت خود اختیاری حاصل کی جائے۔ اور اس کے حصول کے لئے تمام جدوجہد کا رخ ادھر پھیر دینا چاہیئے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کشمیر کے عوام کی بہبودی اسی میں ہے کہ وہاں جلد از جلد حکومت خود اختیاری کی داغ بیل پڑ جائے۔ اور حکمران کا اثر جتنا کم ہو سکے ملک کے لئے بہتر ہے۔ اور شیخ صاحب کا کشمیر کے لوگوں کو اس طرف توجہ دلانا نہایت مستحسن ہے۔ مگر ہم آپ کی اس رائے سے متفق نہیں۔ کہ لوگوں کو اس سوال کو کہ کشمیر کس نو آبادی میں شامل ہو۔ کسی آئندہ وقت پر اٹھا رکھنا چاہیئے۔

اس وقت جبکہ انڈین ڈومینین نہایت تیز رفتاری سے ہندوستان کی بڑی بڑی ریاستوں کو اپنے اندر مدغم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ اور ریاست حیدر آباد کو بھی مجبور نہیں کر رہی بلکہ خود کشمیر پر بھی اپنا مضبوط جال بچھا چکی ہے اور مہاراجہ کشمیر کا رجحان بھی اسی طرف ہے بلکہ بعض آثار سے مثلاً ہندوستانی علاقہ کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے لئے راستوں اور دریاؤں کے پل تعمیر کرانا وغیرہ سے صاف نظر آتا ہے۔ کہ مہاراجہ کشمیر کے ارادے کیا ہیں۔ تو ایسے حالات میں اس معاملہ کو کھٹائی میں ڈال دینا نہ صرف کشمیریوں کے لئے بلکہ حکومت پاکستان کے لئے بھی نہایت خطرناک ہے۔ اگر اس وقت کشمیری مسلمانوں اور حکومت پاکستان نے اپنے فرائض کی ادائیگی میں ذرا بھی کوتاہی کی اور ایک لمحہ بھی تساہل اور سستی کے نذر کیا۔ تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ہم ہمیشہ کے لئے کشمیر کو اپنے ہاتھوں سے کھو بیٹھیں گے۔ جب تک لوہا گرم ہے ہمیں ضرب لگانی چاہیئے۔ لیکن اگر لوہا ٹھنڈا ہو گیا۔ تو پھر تمام دنیا کی طاقت بھی ہمارے کسی کام نہیں آئے گی۔ جیسا کہ ہم نے پہلے توجہ دلائی ہے۔ کشمیر اور حیدر آباد کا فیصلہ ایک ہی وقت اور ایک ہی اصول کے مطابق ہونا چاہیئے۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے صرف آج ہی وقت ہے۔ پھر کبھی نہیں آئے گا۔ اس کی وجوہات الفضل کی گزشتہ اشاعت میں بیان ہو چکی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ شیخ محمد عبداللہ صاحب اپنی رائے پر دوبارہ غور فرمائیں گے۔ اور حکومت خود اختیاری کا مسئلہ خواہ کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو۔ اس کو اس مسئلہ سے فی الحال الگ رکھنا ہی مناسب سمجھیں گے۔ پھر یہ دونوں باتیں متضاد نہیں ہیں۔ اور دونوں کے لئے ایک ہی وقت میں جدوجہد کی جا سکتی ہے۔ بڑی خود غرضی ہوگی۔ اگر ہم اس مسئلے کی فوری اہمیت کو کسی دوسرے مسئلہ کی اہمیت پر قربان کر دینے کا خیال بھی دل میں لائیں :

مغربی طریقے

خبر ہے کہ پناہ گزین مسلم طلبا کی مدد کے لئے مسلم سٹوڈنٹ فیڈریشن راولپنڈی نے ایک ڈرامہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پھر نمائشی فٹ بال اور ہاکی میچ بھی کرائے جائیں گے ان کھیلوں کی تمام آمدنی پناہ گزین مسلم طلبا کے فنڈ میں دی جائے گی۔

مغرب کی تقلید میں ہم نے تمام وہی نمائشی طریقے اختیار کر لئے ہیں۔ جو سچی قربانی کے منافی ہوتے ہیں۔ غربا کی مدد کے لئے ایسے طریقوں سے روپیہ جمع کرنا صاف بتلا رہا ہے کہ مسلمانوں میں جذبہ قربانی بڑی حد تک مر چکا ہے۔ اور جب تک وہ اس پیسہ پیسہ کے عوض جو وہ دیتے ہیں بدلہ نہ حاصل کر لیں۔ ان کو قربانی کے لئے ابھارا نہیں جا سکتا حالانکہ اسلامی اصول کے مطابق۔ افراد کا تمام وہ روپیہ جو ان کی ضرورت سے زیادہ ہوتا ہے قوم و ملک کے غربا کی امانت ہوتا ہے۔ اسلام کسی ہیر پھیر سے غربا کے لئے لوگوں سے روپیہ بٹورنا نہیں سکھاتا۔ بلکہ اسلامی شریعت میں جو انسانی جذبات کے صحیح ارتقا کے لئے ہماری راہ نمائی کرتی ہے غربا کی امداد کا اصول بھی موجود ہے۔ اور زکوٰۃ کا حکم ہے۔ اگر ہم آج سے ہی اسلامی شریعت کے اس حکم پر پوری پابندی کے ساتھ عمل کرنا شروع کر دیں۔ تو غربا کے لئے روپیہ حاصل کرنے کے ایسے مغربی طریقے استعمال کرنے کی ضرورت نہ رہے مشرقی پنجاب اور ہندوستان کے مسلمانوں پر جو قیامت ڈھائی گئی ہے۔ وہ صرف اس لئے ڈھائی گئی ہے۔ کہ وہ مسلمان ہیں۔ ایک خدا کو مانتے ہیں۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فدائی ہیں۔ پاکستان کی طرف ان کو اسی لئے ہانکا جا رہا ہے۔ اور وہ خود بھی یہاں اسی لئے بھاگا بھاگ آ رہے ہیں۔ کہ یہاں انکے اسلامی بھائی بستے ہیں

اگر یہ جو کچھ ہوا ہے محض ان کے اسلام کی وجہ سے ہوا ہے۔ تو پھر کیا ہمارے لئے ضروری نہیں ہے۔ کہ ہم تمام جاہلانہ طریقے چھوڑ کر اسلامی طریقے جلد از جلد اختیار کریں۔ اور مہاجرین کے ساتھ اگر مدینہ منورہ کے انصار کا سا سلوک نہیں کر سکتے۔ تو کم از کم اسلامی شریعت کے مقتضیات کو ہی پورا کریں۔ اور اپنے مال و اندوختہ کی زکوٰۃ نکال کر ان لوگوں کے حوالہ کریں۔ جو پناہ گزینوں کے لئے سچے دل سے خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ جو مصیبت اس وقت مسلمانوں پر نازل ہوئی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ ہمیں اپنا سارا سارا مال قوم پر قربان کر دینا چاہیئے تھا۔ جیسا کہ قرون اولےٰ کے مسلمان کرتے تھے۔ لیکن اگر ایسا کرنا مشکل ہے۔ تو یہ کم از کم ہے۔ جو ہم کر سکتے ہیں۔ کہ فوراً اپنے مالوں کی زکوٰۃ ہی دیں۔ تاکہ ان لاکھوں غربا کے کام آئے۔ جو اپنا سب کچھ چھوڑ کر یہاں آ گئے ہیں :

دو قومی نظریہ

ہندوستان کے بہت سے زعما دو قومی نظریہ کے خلاف بیان دے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں۔ کہ جو مسلمان ہندوستان میں رہنا چاہتا ہے۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور سے شائع کیا

اسکو دو قومی نظریہ کے متعلق اپنا اعتقاد بدلنا پڑے گا۔ اور یہ وعدہ کرنا پڑے گا کہ وہ تمام ہندوستان کے رہنے والوں کو ایک ہی قوم تصور کرے گا۔

یہی چیز ہے جو اس وقت اس ظلم و تشدد کو جائز کرنے کے لئے۔ جو ہندوستان کے مسلمانوں پر کیا جا رہا ہے پیش کی جا رہی ہے۔ اور ہر چند مسلمان کئی کئی طرح سے یقین دلانے کی کوشش کر چکے ہیں۔ کہ وہ یہاں حکومت کے وفادار بنکر رہیں گے۔ لیکن ان کے اظہار وفاداری پر یقین نہیں کیا جاتا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دو قومی نظریہ کا سوال اس وقت محض ایک بہانے کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ تاکہ شریف انسانوں اور بیرونی دنیا کو دکھایا جائے۔ کہ دراصل مسلمان ہندوستان میں فساد کرنے اور نفتھ کالم بنکر رہنا چاہتے ہیں۔

مسٹر مہر چند کھنہ نے بھی ریاست جموں کی وزارت سنبھالنے کے بعد کچھ اسی قسم کی باتیں کی ہیں۔ اور کہا ہے کہ یہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کہ کشمیر کے لوگ کسی بیرونی حکومت کے ساتھ تعلق رکھیں۔ یہ اشارہ واضح ہے۔ اور آپ کا صاف مطلب یہ ہے کہ ریاست کے مسلمان جو پاکستان کا نام بھی لیں گے۔ ان کے ساتھ سختی کی جائیگی۔ اس لئے یہ خطرہ ہے کہ کشمیر میں بھی عنقریب وہی طریقے استعمال کئے جانے والے ہیں۔ جو مشرقی پنجاب دہلی اور یو۔پی کے بعض اضلاع میں استعمال کئے جا رہے ہیں۔ اور اسی بنا پر بہانہ سازی سے یہاں سے بھی نکالا جائے گا۔

لیکن ہم ان زعماء سے جو "دو قومی نظریہ" کے عذر پر مسلمانوں کا قتل عام جائز سمجھتے ہیں پوچھتے ہیں۔ کہ یو۔پی میں جہاں "یک قومی نظریہ" کی حامی کانگرس حکمران ہے دیوناگری خط میں ہندی کو سرکاری زبان کس خیال سے بنایا گیا ہے۔ کیا یو۔پی کے لوگ ہندی بولتے ہیں۔ یا ان کی عام زبان اردو نہیں۔ کیا اردو کو اور فارسی رسم الخط کو اس لئے ترک نہیں کیا گیا۔ کہ یہ مسلمانوں کی زبان ہے۔ اور فارسی رسم الخط مسلمانوں سے تعلق رکھتا ہے اگر کانگرسی حکومت کے نزدیک "یک قومی نظریہ" کے یہ معنے ہیں۔ کہ تمام باتیں مہاسبھائی رنگ میں رنگی جائیں۔ تو معاف کیجئے۔ اس سے زیادہ دو قومی نظریہ اور کیا ہوگا۔ تمام دنیا جانتی ہے کہ ہندوستان کی "یک قومی" مشترکہ زبان صرف وہی ہے۔ جس کو اردو کہا جاتا ہے۔ اور جو دہلی لکھنو آگرہ الہ آباد وغیرہ تمام یو۔پی میں بولی سمجھی اور لکھی جاتی ہے۔ اور ہندوستان اور پاکستان کے طول و عرض میں سمجھی اور بولی جا سکتی ہے۔

کیا ہم یہ خیال کرنے میں حق بجانب نہیں ہیں۔ کہ کانگرس کے زعما مونہہ سے خواہ کچھ کہیں لیکن حقیقت میں "دو قومی نظریہ" پر عامل ہیں۔ گاندھی جی اور بعض دوسرے ہندو زعماء کا یو۔پی کے اس فیصلے کے خلاف آواز اٹھانا صاف ظاہر کر رہا ہے۔ اور کانگرسی حکومت کی منزل مقصود وہی ہے۔ جو مہاسبھائی منزل مقصود ہے۔ اور وہ ہر اس چیز کو مٹا دینا چاہتی ہے۔ جس سے مسلمانوں کا کچھ بھی تعلق ہو۔ اور خود دو قومی نظریہ کی علاً پابند ہوتے ہوئے ہندوستان سے مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کے ارادوں پر پردہ ڈالنے کے لئے اس کی آڑ لی جا رہی ہے

کارخانے اور مہاجرین

پاکستان میں واقع بہت سے کارخانے جو غیر مسلم چھوڑ گئے ہیں ابھی تک بند پڑے ہیں۔ اور ان میں کوئی کام نہیں ہو رہا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایسے کارخانوں کو از سرنو چلتا کرنے کے لئے دقتیں ہیں۔ اور وقت کی بھی ضرورت ہے۔ مگر حکومت کو چاہیئے کہ ایسے تمام کارخانوں میں جہاں تک ہو سکے بہت جلد کام شروع کرا دیا جائے۔ ورنہ ملک کو سخت اقتصادی نقصان پہونچنے کا احتمال ہے۔

ہزاروں مہاجر تھوڑی سی تربیت کے بعد ان کارخانوں میں کھپ سکتے ہیں۔ اور اپنا آپ گزارہ کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ بہت سے مہاجرین زمینوں کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ اور اس طرح اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں۔ ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت سے وہ لوگ بھی زراعت جن کا پیشہ نہیں۔ اور مشرقی پنجاب میں کوئی اور پیشہ کرتے تھے موقعہ پا کر اراضی حاصل کر رہے ہیں۔ اور استادہ فصلوں پر قبضہ کئے ہوئے ہیں۔ حالانکہ وہ خود زراعت کے کام سے واقف نہیں۔ اس طرح ملک کو دوہرا نقصان پہنچے گا۔ ایک تو آئندہ ایسی اراضی جن پر نااہل لوگوں نے قبضہ کر لیا ہے یا تو خالی پڑی رہے گی۔ اور یا پھر خاطر خواہ فصل نہیں دے سکے گی۔ تحقیقات کر کے ایسے تمام لوگوں سے اراضی نکلوا لینی چاہیئے اور پیشہ ور کاشتکاروں کو دے دینی چاہیئے اور ایسے غاصبوں کو اپنے سابقہ پیشے اختیار کرنے کی تلقین کرنی چاہیئے۔ جو لوگ کوئی کام کرنا نہیں جانتے۔ ان کو جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے تھوڑی سی تربیت کے بعد کارخانوں میں کام پر لگایا جا سکتا ہے۔

بعض مہاجرین مہینوں بیکار رہنے کی وجہ سے سست ہو گئے ہیں۔ اور کام کی عادت ان کو نہیں رہی۔ ایسے لوگ ملک کے لئے سخت نقصان کا باعث بن رہے ہیں۔ انہیں جلد از جلد کام پر لگانے کی کوشش کرنی چاہیئے ×

غلط فہمی پھیلانے کی کوشش

۱۲ اکتوبر کے شہباز نے کسی نامہ نگار صاحب کی طرف سے "قادیان کی صورت حال سے رتن باغ لاہور میں افسردگی کی لہر دوڑ گئی" کے زیر عنوان بعض نہایت غلط باتیں قادیان اور جماعت احمدیہ کے متعلق شائع کی ہیں۔ جو عوام کے دلوں میں غلط فہمی پیدا کر سکتی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ قادیان اس وقت سکھوں کے نرغہ میں ہے۔ لیکن یہ کہنا کہ اس مصیبت کے وقت احمدیوں میں افسردگی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ واقعات کی نہایت غلط ترجمانی ہے۔ ہم اس ابتلاء کے زمانے میں ان تمام قوتوں سے کام لے رہے ہیں۔ جس کی توفیق اللہ تعالےٰ نے ہم کو دی ہوئی ہے۔ اور جو کچھ احمدیوں پر پڑا ہے ہم خدا تعالےٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی جانوں پر برداشت کر رہے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم سے امید رکھتے ہیں۔ کہ وہ بہت جلد اس ابتلا کو ہم سے ٹال دے گا۔ اس لئے احمدیوں میں افسردگی کی لہر دوڑنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ×

نامہ نگار صاحب نے ایک نہایت غلط بات یہ بھی کہی ہے۔ کہ "خلیفہ (ایدہ اللہ تعالےٰ) نے اپنے اکثر رشتہ دار لاہور میں بلا لئے ہیں لیکن عوام کے انخلا کے لئے کوئی اطمینان بخش انتظام نہیں کیا۔" یہ بات اتنی غلط ہے کہ خود نامہ نگار صاحب کی تحریر میں ہی اس کی تردید موجود ہے۔ قادیان میں احمدیوں کی آبادی ۱۵۔۱۶ ہزار تھی۔ اور پھر مختلف گاؤں کے رہنے والے احمدی جو قادیان میں جمع ہو گئے تھے۔ ان کی تعداد بھی ۱۵۔۲۰ ہزار سے کسی طرح کم نہیں تھی۔ نامہ نگار کی اپنی تحریر کے مطابق اب قادیان میں صرف ڈیڑھ ہزار احمدی حفاظت مرکز کے لئے رہ گئے ہیں۔ اگر یہ درست ہے۔ اور واقعی درست ہے تو بتلائیے کہ باقی اٹھائیس انتیس ہزار احمدیوں کو کس نے قادیان سے نکالا ہے۔ نامہ نگار صاحب اگر لاہور کے رہنے والے ہیں۔ تو ان کو اصل حالات معلوم کرنے میں کوئی دقت نہیں ہونی چاہیئے تھی۔

پھر نامہ نگار صاحب نے یہ بھی نہایت غلط بات کہی ہے کہ اپنے اکثر رشتہ دار بلا لئے ہیں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے تھا۔ کہ حضرت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے سات جوان لڑکے قادیان کی حفاظت کے لئے قادیان میں موجود ہیں۔ جن کو اپنے والد (ایدہ اللہ تعالےٰ) کی طرف سے ہدایت ہے۔ کہ قادیان کی حفاظت کے لئے جان تک نثار کر دیں ×

آخر میں نامہ نگار صاحب نے کسی احمدی فرضی سرکردہ لیڈر کی جو رائے تحریر کی ہے۔ اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ ہمارے علم میں کسی احمدی کی یہ رائے نہیں ہے۔ کہ لاہور میں احمدیت کی اشاعت نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ہم اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ لاہور تو کیا ساری دنیا کے چھوٹے بڑے شہر کسی دن قادیان بن جائیں گے۔ باقی رہی یہ بات کہ ان لوگوں کو جو قادیان میں ہجرت کر کے آباد ہو گئے تھے۔ ان کو اب کہاں آباد کیا جائے ان سب کو لاہور میں آباد کرنا بظاہر ممکن نہیں اگر پاکستان میں کوئی مرکز بنایا گیا۔ تو وہ اس نقطۂ نظر سے بنایا جائے گا۔ کہ چونکہ موجودہ حالات میں قادیان میں ان لوگوں کے لئے رہنا مشکل ہے۔ اس لئے ان کو کسی ایک ہی مقام میں آباد کیا جائے۔

قادیان سے ایک خط

قادیان سے شیخ عبدالمجید صاحب اپنے والد مکرم شیخ عبدالحمید صاحب آڈیٹر کو ایک خط میں لکھتے ہیں۔

دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ ہی حافظ و ناصر ہے۔ اللہ اپنے فضل و کرم اور رحم سے ہی قادیان اور سب احمدیوں کی حفاظت فرمائے۔ اور اپنے رضا کے حصول کی زیادہ سے زیادہ توفیق بخشے۔ ہمیں سچا احمدی بننے کی توفیق بخشے۔ اور اپنی رضا کی باریک راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے آمین یا ارحم الراحمین۔ کل میرے لاہور جانے کا حکم ہوا تھا۔ لیکن بفضلہ cancel ہو گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے رحم سے قادیان میں رکھے۔ آمین یا رب العالمین یا ارحم الراحمین دعا فرماتے رہیں۔ دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ ہی ہمارا والی ہو۔ آمین

خاکسار: عبدالمجید از قادیان

احادیث النبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

(۱)

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ کَالْبُنْیَانِ یَشُدُّ بَعْضُہٗ بَعْضًا ثُمَّ شَبَّکَ بَیْنَ اَصَابِعِہٖ (بخاری باب تعاون المومنین)

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے ایک عمارت کی مثال ہے۔ جس کا ایک جزو دوسرے جزو کو مضبوط رکھتا ہے۔ پھر آپ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیا۔ (بطور مثال کے)

(۲)

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُوْنَ کَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَکٰی عَیْنُہٗ اشْتَکٰی کُلُّہٗ وَاِنِ اشْتَکٰی رَأْسُہٗ اشْتَکٰی کُلُّہٗ (مسلم باب تراحم المومنین)

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ تمام مسلمان ایک آدمی (یعنی ایک جسم) کی مثال ہیں کہ اگر آنکھ دکھتی ہے۔ تو تمام بدن بے قرار ہو جاتا ہے اور اگر سر دکھتا ہے۔ تو تمام بدن بیقرار ہو جاتا ہے۔

(۳)

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُہٗ وَلَا یُسْلِمُہٗ وَمَنْ کَانَ فِیْ حَاجَۃِ اَخِیْہِ کَانَ اللّٰہُ فِیْ حَاجَتِہٖ (ابوداؤد۔ باب المواخاۃ)

حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ ہر ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ اس لئے نہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ظلم کرے اور نہ اس پر کسی دوسرے کو ظلم کرنے دے۔ جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے۔ خداوند تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔

(۴)

عَنْ زِیَادِ بْنِ قُسَیْدٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ اَمَرَ بِالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ (مسند امام اعظم کتاب الادب)

حضرت زیاد (مرفوعاً) روایت کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا۔ کہ ہر ایک مسلمان کی خیر خواہی کرو۔

(۵)

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ مَعْرُوْفٍ فَعَلْتَہٗ اِلٰی غَنِیٍّ اَوْ فَقِیْرٍ صَدَقَۃٌ (مسند امام اعظم کتاب الزکوٰۃ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے۔ کہ جو بھلائی تو کسی غنی کے ساتھ یا کسی فقیر کے ساتھ کرے وہ ایک صدقہ ہے۔

(۶)

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّہٗ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ اَفْضَلِ الْاِیْمَانِ قَالَ اَنْ تُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِکَ وَتَکْرَہُ لَہُمْ مَا تَکْرَہُ لِنَفْسِکَ (مسند امام احمد)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ کہ بہترین ایمان کیا ہے۔ آپ نے فرمایا۔۔۔ اور یہ کہ تو لوگوں کے لئے وہی بات پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اور ان کے لئے وہی بات ناپسند کرے۔ جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہے۔

(۷)

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (ابن ماجہ باب انظار المعسر)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص کسی دوسرے شخص کو جو تکلیف میں ہو آرام پہنچائے خداوند تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت میں آرام پہنچاتا ہے۔

مشرقی پنجاب کے احمدی زمینداروں کے لئے ضروری اعلان

سندھ میں سلسلہ احمدیہ و حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اراضیات کے لئے احمدی مزارعین کی فوری ضرورت ہے۔ مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے احمدی بھائی وہاں آباد ہو کر خدمت دین کا بہت موقعہ حاصل کر سکتے ہیں۔ احمدیہ اسٹیٹس کی طرف سے قابل امداد دوستوں کو سندھ پہنچانے اور بیل و آلات زراعت بطور قرض حسنہ خرید کر دیئے جانے کی مدد دی جائے گی۔ رہائش کا انتظام بھی کیا جائے گا۔ سندھ میں پیداوار بہت اچھی ہوتی ہے۔ جو دوست تحریک جدید و حضور کی اراضیات پر بطور مزارعہ کاشتکاری کے لئے تیار ہوں۔ وہ خاکسار کو رتن باغ میکلوڈ روڈ لاہور میں ملیں۔ تا ان کو سندھ پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔ جماعتوں کے امراء و کارکنان سے درخواست ہے۔ کہ وہ زمیندار احباب کو اس بارہ میں تحریک فرما کر ممنون فرماویں۔ (خاکسار نور الحق کارکن دفتر سندھ رتن باغ لاہور)

فوری ضرورت

دو تجربہ کار اکونٹنٹوں اور دو تجربہ کار کیشیروں کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ اکونٹنٹ کو تنخواہ ڈیڑھ صد روپیہ ماہوار اور کیشیر کو یکصد روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر فوری طور پر کریں۔ یا خود ملیں۔

(صاحبزادہ مرزا مبارک احمد رتن باغ لاہور)

ضروری اعلان

رسالہ سپت بچن گورمکھی لاہور پاکستان سے باقاعدہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کا ایک نمبر سکھ مذہب اور کرپان کے موضوع پر شائع کیا گیا ہے۔ جس میں مستند سکھ کتب کے حوالجات سے یہ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ کرپان کا سکھ مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر ایک دو سکھ گورو صاحبان نے کرپان اختیار کی تھی۔ تو وہ صرف سیاسی ضرورت کے ماتحت تھی۔ سکھ مذہب سے اس کا تعلق نہیں تھا۔ گویا گرنتھ صاحب کے حوالجات سے کرپان کی تردید کی گئی ہے۔ احباب اس کو کثرت تقسیم کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ فی کاپی آٹھ آنے اور سالانہ قیمت للعہ ہے۔ اس میں تفسیر کبیر کا گورمکھی ترجمہ بھی باقاعدہ شائع کیا گیا ہے۔

مینیجر

خیریت مطلوب ہے

بشیر احمد صاحب درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ ضلع ہوشیارپور موضع تنخواپور میں سالانہ رخصتوں پر گئے تھے۔ لیکن فسادات کی وجہ سے ان کا پتہ نہیں چلا۔ جس صاحب کو علم ہو۔ یا خود وہ موصوف اس اعلان کو پڑھیں۔ تو اس پتہ پر خیریت کی اطلاع دیں۔

خان محمد درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ شہر لاہور رتن باغ جودھامل بلڈنگ لاہور

قادیاں سے دور رہ کر زندہ رہ سکتا نہیں

(از جناب محمد شفیع صاحب اشرف [illegible])

دین احمد کی جمالی شان کی وہ جلوہ گاہ
جلتی ہے قندیل ایمانی جہاں شام و پگاہ

منبع عرفان و علم و فیض و حکمت قادیاں
چشمۂ انوار حق۔ شمع ہدایت قادیاں

ہے بشاراتِ خداوندی کا حامل جو مقام
سرّ کون و مکاں کا جس جگہ آیا غلام

گلشن احمدؐ۔ قادیان احمدؐ کا وطن
بلبلانِ خوشنوائے دین احمدؐ کا چمن

جس جگہ کے رہنے والے عشق کی تصویر ہیں
آیۂ اصحابِ جنت کی صحیح تفسیر ہیں

گونجتے ہیں ذکرِ مولا کے ترانے جس جگہ
لٹ رہے ہیں علم و عرفاں کے خزانے جس جگہ

پھر جہاں سے عظمتِ توحید منوائی گئی
تیرہ صد سال کی تاریخ دہرائی گئی

بدنصیبی ہے کہ میں اس قادیاں سے دور ہوں
باعثِ تسکینِ دل جنت نشاں سے دور ہوں

ہائے اپنے دل کی حالت آج کہہ سکتا نہیں
قادیاں سے دور رہ کر زندہ رہ سکتا نہیں

بعض اصحاب کے متعلق اطلاع

مندرجہ ذیل احباب کے متعلق مجھے جو کچھ علم ہے عرض کرتا ہوں

(۱) منشی گلاب دین صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ کنٹینل سوخیج کاذر میں شہید ہو گئے (انا للّٰہ وانا الیہ راجعون)

(۲) شیخ افتخار احمد و شیخ اقبال صاحبان ہر دو زندہ قادیان میں مجھے ملے تھے۔

(۳) شیخ جلال الدین صاحب دھرمکوٹ بگہ کا کچھ پتہ نہیں

(۴) شیخ ظہور احمد صاحب برادر شیخ جلال الدین صاحب دھرم کوٹ قادیان میں خاکسار کو زندہ ملے تھے میں ایک ہفتہ سے لاہور جودھامل بلڈنگ میں ہوں۔ والسلام

خاکسار چراغ دین گورنمنٹ پنشنر از لاہور

ترسیل زر وغیرہ انتظامی امور کے متعلق مینیجر سے خط و کتابت کریں۔

صلح یا جنگ

پناہ گزینوں کا مسئلہ دراصل ہندوستان اور برطانیہ و پاکستان کے تکونے تعلقات کی مرض کی ایک علامت ہے یہ مسئلہ محض اس لئے پیدا ہوا۔ کہ پاکستان فوجی اقتصادی اور سیاسی طور پر ہندوستان سے کمزور ہے اور یہ مسئلہ محض اس لئے نازک صورت اختیار کر گیا کہ پاکستان اور ہندوستان کی ناگزیر کشمکش میں ہماری لیڈرشپ ہندوستانی مسلمانوں اور پاکستانی غیر مسلموں کا صحیح مقام سمجھنے سے قاصر رہی ہندوستانی لیڈرشپ کی بابت شاید یہ الزام تو درست ہو۔ کہ اس نے اخلاقی طور پر یہ مقام غلط سمجھا لیکن گذشتہ چھ مہینے میں جو کچھ ہوا۔ اسکے بعد تقریباً ناممکن ہے کہ یہ مقام ہندوستانی لیڈرشپ کی نظر سے اوجھل رہا ہو۔ کشمیر حیدرآباد اور جونا گڑھ کے تنازعات میں پھر ہندوستانی لیڈرشپ اس مقام سے یہ دہ اخفیت کے قابل ذکر بوجھ بنا گیا ہے مسلمان ابھی تک کچھ اس قسم کے مغالطوں میں گرفتار رہیں۔ کہ پٹیل اور ماسٹر تارا سنگھ ایک پارٹی ہیں۔ لیکن گاندھی نہرو اور آزاد دوسری پارٹی ہیں۔ پہلی پارٹی پاکستان سے جنگ چاہتی ہے۔ دوسری پارٹی صلح چاہتی ہے ہمیں صلح چاہنے والوں کے ہاتھ مضبوط کرنے ہیں۔ ورنہ سارے ہند میں مسلمانوں کے قتل و غارت کا سلسلہ شروع ہو گیا تو ہم ان کو کہاں سنبھالیں گے پاکستان میں تو اتنی جگہ نہیں اسی غرض سے پاکستان نے ابھی تک کشمیر میں مداخلت نہیں کی اسی وجہ سے جونا گڑھ میں ہر قسم کی توہین برداشت کی جا رہی ہے اور اسی لئے حیدرآباد دکن کو کوئی کھلی مدد نہیں دی جا رہی۔

پاکستان میں صلح پسندوں کے مندرجہ بالا استدلال کو ذرا غور سے دیکھا جائے تو خود بخود ظاہر ہو جاتا ہے۔ کہ یہ کس قدر کھوکھلا استدلال ہے غیر مسلموں کی تمام پارٹیاں چاہے وہ صلح پسند ہوں یا جنگجو پاکستان دشمنی پر متفق ہیں۔ اگر ان میں واقعی کوئی اختلاف ہے تو طریق کار کا اختلاف ہے۔ ایک کہتا ہے ان کو اینٹ پتھر سے مار ڈالو دوسرا کہتا ہے انہیں ہندوستان میں رکھو ترنگے جھنڈے کو اسلام کراؤ۔ بندے ماترم کا گیت گائیں گے متحدہ قومیت کا کلمہ پڑھیں گے۔ اور ضرورت ہوئی تو پاکستان کے خلاف لڑیں گے۔ تیسرا کہتا ہے اس میں بدنامی ہے۔ انہیں قسم قسم کے بہانوں سے ان کے گھروں سے نکالو وہ خود ہی بھوکے پیاسے کیمپوں میں مر جائیں گے کچھ راستے میں مر جائیں گے باقی پاکستان میں جا کر قحط پیدا کرنے کے کام آئیں گے۔ اگر اس اختلاف رائے کو عقل کا کوئی دشمن صلح کی سلسلہ جنبانی سمجھتا ہے تو ہمیں دشمن سے زیادہ ایسے دوستوں سے محفوظ رہنے کی ضرورت ہے

حقیقت یہ ہے کہ پناہ گزینوں کے مسئلہ کا صرف ایک ہی حل ہے وہ یہ کہ ہندوستان میں مسلمانوں کو نکالنے بلکہ نکلنے اور پاکستان میں آنے کی اجازت دینے کا سلسلہ بند کیا جائے انہیں چاہیئے کہ وہاں پر ہی صبر و توکل کی صفات ایمانی سے متصف ہو کر ماسوائے اللہ کو چھوڑ کر اللہ سے جڑ جائیں اور اپنے حقوق کیلئے ہر ممکن ایثار و قربانی کو کام میں لائیں۔ اس طرح جو موت اور مصیبت آئے گی وہ اس سے کم ہو گی جو راہ فرار اختیار کر کے نامردوں کی طرح بھاگتے ہیں قتل ہوتے ہوئے دبا اور بھوک اور تھکن سے ختم ہو جانے کی صورت میں برداشت کرنی پڑے گی۔ علاوہ ازیں وہاں ڈٹنے سے پاکستان مضبوط ہو گا۔ ہندوستان کمزور ہو گا یہاں بھاگ آنے سے پاکستان ایک ہسپتال اور اپاہج خانہ بن جائے گا ساری قوم تباہ ہو جائے گی (زمیندار)

خیریت کی اطلاع مطلوب ہے

(۱) کرمی آل احمد خان صاحب ترکستانی کو معلوم ہو کہ ہم سب خدا کے فضل سے بخیریت لاہور پہنچ گئے ہیں آپ جہاں بھی ہوں اپنی خیریت کی خبر اس پتہ پر دیں میکلوڈ روڈ کوٹھی نمبر ۵ معرفت ایم۔ اے ورد صاحب لاہور

سنا ہے کہ آپ راولپنڈی میں ہیں اگر آپ نے لاہور آنا ہو تو رستہ میں جہلم اتر کر بھی والدہ صاحبہ و ہمشیرہ صاحبہ سے ملیں وہ جہلم میں ہیں ان کا پتہ یہ ہے مکرم سید عبد العزیز شاہ صاحب فارسٹ افسر جہلم

خاکسار حبیب اللہ وکیٹ

(۲) میرے مندرجہ ذیل نزدیکی رشتہ دار دارالامان میں مقیم تھے ان کے متعلق کوئی اطلاع نہیں وہ جلد از جلد اپنی خیریت سے راقم الحروف کو مطلع کریں۔ اگر یہ صاحبان خود نہ دے سکیں تو ان کے کنبہ کے یا دیگر واقفکار صاحبان بطور ہمدردی اطلاع دیں۔

(۱) بابو محمد سعید صاحب پوسٹل کلرک ساکن محلہ دار الفضل قادیان

(۲) چوہدری عبد المجید صاحب کلرک ساکن محلہ دار الفضل دیا لمقابل دفتر سالانہ کمیٹی قادیان

(۳) والدہ صاحبہ یا ہمشیرہ صاحبہ مشتاق احمد صاحب متصل مکان جناب رحمت اللہ صاحب شاکر محلہ دار العلوم قادیان

(۴) عزیزم حجت عمر صاحب طالب علم جماعت دہم ٹی۔ آئی ہائی سکول قادیان

خاکسار۔ خادم حسین اخوانزادہ بی۔ اے مڈل سکول تخت ہزارہ

اٹلی میں تبلیغ اسلام پر کوئی پابندی نہیں

اٹلی کے کونسل جنرل مقیم بمبئی کا بیان

کراچی ۱۸ اکتوبر اٹلی کے کونسل جنرل مقیم بمبئی نے پاکستان گورنمنٹ کو اطلاع دی ہے کہ بعض اردو اخبارات کا لکھنا کہ اٹلی میں تبلیغ اسلام پر پابندی لگا دی گئی ہے غلط ہے۔ حقیقت صرف یہ ہے۔ کہ اٹلی کا محکمہ خارجہ نیپلز کے اورانیٹل انسٹیٹیوٹ کو جو کہ اسلامی تمدن اور دیگر زبانوں کی سٹڈی کے لئے مشہور ہے کو اہمیت دینے کے لئے اسلامی تعلیم کو از سر نو ترتیب دے رہا ہے۔

عرب فوج کی تعداد

معلوم ہوا ہے کہ عربی فوج کے کمانڈر انچیف طٰہٰ ہاشمی پاشا کے ماتحت ۲۳۰۰۰۰ عرب جوان تقسیم فلسطین کے متعلق تمام حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے بالکل تیار کھڑے ہیں۔

مسٹر ہنری اے ویلس سابق وائس پریذیڈنٹ امریکہ فلسطین کو جا رہے ہیں تاکہ امن کی کوئی صورت پیدا کر سکیں۔ یہ صاحب بذات خود تقسیم فلسطین کے حامی ہیں۔

مسٹر گاندھی کا پرائیویٹ وفد چکوال میں

نئی دہلی ۱۹ اکتوبر مسٹر گاندھی نے صورت حالات کا جائزہ لینے کے لئے چکوال میں اپنا ایک پرائیوٹ وفد بھیجا جو بعد معائنہ مسٹر غضنفر علی خاں وزیر خوراک کی سکیم سے نہایت مطمئن ہو کر واپس چلا گیا۔

مسٹر اوتار نارائن کا اظہار افسوس

مشرقی پنجاب کے لائیزن آفیسر مسٹر اوتار نارائن نے ایک بیان میں کہا کہ جہلم کے غیر مسلم لوگ اپنی اپنی جگہ بالکل مطمئن ہیں وہ کسی قسم کا خطرہ محسوس نہیں کر رہے

مغربی پاکستان کے افسر باقاعدہ ان کو راشن پہنچا رہے ہیں۔ اور انہیں ان پر کلی اعتماد ہے۔ مسٹر اوتار نارائن نے مشرقی پنجاب کے پریس کی بعض غلط بیانیوں پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا غیر ہمدردانہ رویہ نہ صرف ہندوستان اور پاکستان کے لئے ہی بلکہ ملک کی آزادی اور بنی نوع انسان کے لئے بھی نقصان دہ ہے۔

اپنے آپ کو پاکستان کی بنیادیں مضبوط کرنے کیلئے وقف کر دو

وزیر داخلہ پاکستان کی اپیل

کراچی ۲۰ اکتوبر آنریبل مسٹر فضل الرحمٰن وزیر داخلہ پاکستان نے ایک بیان میں پاکستان میں رہنے والے تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دسہرہ اور عید الضحٰے کے تہواروں پر پورے طور پر امن وامان کی فضا قائم رکھیں۔ آپ نے کہا قیام پاکستان کے بعد پہلی عید الضحٰے آ رہی ہے ہمیں اس موقعہ پر بہبان بارگاہ ایزدی میں پاکستان بننے پر شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ وہاں غیر مسلموں کے ساتھ ہمدردی اور حسن سلوک کی ایسی مثال قائم کرنی چاہیئے۔ جو دوسروں کے لئے مشعل راہ ثابت ہو۔ ہر مسلمان کو اپنی تمام طاقتیں پاکستان کی بنیاد کو مضبوط کرنے کے لئے وقف کر دینی چاہئیں اس وقت دنیا بھر کی نظریں پاکستان کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ تمام عالم اسلام ہماری رہنمائی کی امید رکھتا ہے۔ پس ہمیں مایوسی اور بزدلی کی بجائے استقلال اور دلیری کے ساتھ دنیا کی امیدوں کو پورا کرنا چاہیئے۔ اگر ہر شخص پاکستان کی خدمت کے لئے کمر بستہ ہو جائے تو یقیناً پاکستان ایک زبردست طاقت بن جائے گا۔ دنیا کی اقوام میں ایک نمایاں جگہ حاصل کرے گا۔

برطانیہ ایک معمولی ریاست بنکر رہ جائیگا

نیوزی لینڈ ۱۹ اکتوبر۔ برطانیہ جس سرعت کے ساتھ دنیا کے مختلف ممالک پر سے اقتدار ہٹا رہا ہے۔ اور فوجوں کو واپس بلا رہا ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جاتا ہے کہ آئندہ پانچ سال کے عرصہ میں وہ جمہوریہ امریکہ کی ایک چھوٹی سی ریاست بن کر رہ جائے گا۔ بحیرہ روم کے بحری اڈے یعنی مالٹا اور جبرالٹر سب کے سب امریکہ کے اقتدار میں چلے جائیں گے۔ آسٹریلیا نیوزیلینڈ اور افریقہ کا فیڈریشن بن جائے گا۔ کینیڈا ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی جمہوریت کا جزو اعظم تصور کیا جائیگا۔

عرب فلسطین کے کسی حصہ سے دستبردار نہ ہونگے

لیک سکس۔ ۱۹ اکتوبر۔ عرب ہائر کمیشن ڈیپوٹیشن کے قائد جمال الحسینی نے متحدہ اقوام کی فلسطینی کمیٹی کو بتایا ہے کہ عرب کسی کے دباؤ سے اپنے ملک کے کسی حصہ سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ آپ نے کہا کہ ہمارے لئے یہ صرف روٹی اور مکھن کا نہیں بلکہ آزادی اور قومی زندگی کا سوال ہے۔ ربع صدی تک عربوں کو خود اختیاری سے محروم رکھ کے مصنوعی طور پر ایک اقلیت پیدا کرنا اور پھر پلٹ کر اس کے لئے خود اختیاری طلب کرنا متحدہ اقوام کے چارٹر پر ایک داغ ہے۔

ملک میں سوشل حکومت قائم ہونی چاہیئے

لکھنؤ ۱۹ اکتوبر۔ یوپی امن کانفرنس میں آج پنڈت نہرو جی نے تقریر کرتے ہوئے ہندوستان کے عوام کو اپیل کی انہیں آزاد لوگوں کی طرح اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیئے اور انہیں چاہیئے کہ عام شائستہ جس سے یہ ملک مستفاد ہے پر کامیابی پانے کے لئے حکومت سے تعاون کریں۔ آپ نے کہا کہ ہماری سیاسی کشمکش نے گذشتہ ۲۷ سال میں ہمارے دل صاف رہے ہیں اور ہمارا سیاسی ارادہ آزاد اور جمہوری حکومت قائم کرنا رہا ہے۔ ہمارا یہ مقصد بڑی حد تک پورا ہو گیا ہے لیکن ایک اصول کے ساتھ ہی نئے مسائل پیدا ہو گئے ہیں ۵ اگست کے بعد ہمیں ایک نئے سورج کے طلوع کی امید تھی۔ لیکن بدقسمتی سے ایسے واقعات ہوئے کہ ہم اپنے آپ کو مصائب کے گھنے جنگل میں پاتے ہیں اگر عزم صمیم کام میں لایا گیا تو ہم اس جنگل سے نہیں نکل سکینگے۔ مزید کہا کہ امن فوج اور پولیس کی طاقت سے قیام پذیر نہیں ہو سکتا۔ اسلئے حکومت کے ساتھ تعاون نہایت ضروری ہے موجودہ واقعات نے بہت سا نقصان پہنچایا ہے اور نہایت ہولناک باتیں ظہور میں آئی ہیں۔ ہم حالات کا مقابلہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دیکھنے والے حیران ہیں کہ ہم نے ان بگڑے ہوئے حالات پر کسطرح اتنی جلدی قابو پا لیا اگر مشرقی پنجاب اور دہلی کے حالات پر ہم قابو پا سکتے ہیں تو ہم ان سے بھی بڑے حالات پر قابو پا سکتے ہیں۔ ہمیں دلیری اور پکے ارادہ سے کام کرنا چاہیئے اور دوسرے کے اعمال سے متاثر نہیں ہونا چاہیئے۔ وزیر اعظم نے فرمایا کہ پنجاب کے فسادات سے جان ومال کو بڑا نقصان پہنچا ہے اور میں تمہیں متنبہ کرتا ہوں کہ تم کو ان سے بھی زیادہ خطرناک حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہیئے۔

محافظ ملٹری نے لوٹ لیا

گزشتہ ہفتہ کے دن سو ٹرکوں کو جو نظام الدین (نزد دہلی) سے مسلم پناہ گزینوں کو لے کر جلو پہنچیں تقسیس ماما لوالہ اور جلو کے درمیان ان کی محافظ غیر مسلم ملٹری نے بہت بری طرح لوٹا۔ ملٹری کے سپاہیوں نے دیگر سامان کے علاوہ ۲۰۰ گھڑیاں ۵۰ سینے کی مشینیں۔ تقریباً ۵۰۰۰۰ روپے کی مالیت کے زیور اور ۵۰۰۰ روپے نقد لوٹے

جبراً سکھ بنایا جا رہا ہے

لاہور ۱۸ اکتوبر حکومت مغربی پنجاب کا اعلان مظہر ہے کہ مشرقی ہندوستان میں مسلمانوں کو جبراً سکھ بنایا جا رہا ہے۔

عربوں میں امریکہ کے خلاف جذبہ نفرت

تقسیم فلسطین کی حمایت کرنے کی وجہ سے تمام مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے خلاف نفرت بڑھ رہی ہے۔ اور برطانیہ ہر دلعزیز ہو رہا ہے۔

نکودر کیمپ میں پینے کے پانی میں زہر ملا دیا گیا

لاہور ۱۸ اکتوبر مشرقی پنجاب میں مسلمان پناہ گزینوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے نہ صرف ان کو کھانے پینے کی چیزیں ہی نہیں دی جاتیں۔ بلکہ پینے کے پانی میں بھی زہر ملا دیا گیا ہے۔

کنوؤں میں حیوانوں اور انسانوں کی لاشیں پھینک دی گئی ہیں کیمپوں میں اسی فیصدی موتیں بھوک اور بیماری کے باعث ہو رہی ہیں۔

برطانوی بحری بیڑے میں تخفیف

پورٹ لینڈ ۱۸ اکتوبر سرکاری طور پر اس امر کی تصدیق کی گئی ہے۔ کہ برطانوی بحری بیڑہ جو انگلستان کی حفاظت پر مامور ہے اس میں عارضی طور پر تخفیف کی گئی ہے۔ اب یہ بیڑہ ۱۵ ایک کروزر اور چار تباہ کن جہازوں پر مشتمل ہوگا۔

بنارس میں ذبیحہ گاؤ پر پابندی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بنارس نے عید الضحٰی پر بطور حفظ ماتقدم دفعہ ۱۴۴ مورخہ ۱۴ اکتوبر سے ۲۴ اکتوبر تک نافذ کر دی ہے اس کی رو سے پولیس کے رجسٹر میں نام اندراج کرائے بغیر کسی مسلمان کو ذبیحہ گاؤ کی اجازت نہیں۔

جوناگڑھ کیخلاف اعصابی جنگ

راجکوٹ ۱۹ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جوناگڑھ کے دربار نے بابریاواڑ کے مقامی سرداروں سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ فصل مالیہ اور دیگر محاصل ریاست کو ادا کریں اور اگر وہ ایسا نہ کریں گے تو ان کے گھر اور زمینیں ضبط کر لی جائیں گی اور مشرقی پنجاب و دیگر ریاستوں سے آئے ہوئے مسلمانوں کو دے دی جائیں گی واضح رہے کہ بابریاواڑ نے انڈین یونین میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ بابریاواڑ کے سرداروں نے انڈین یونین وزارت متعلقہ کی خدمت میں اس بارے میں محضر پیش کی ہے۔

حکومت کشمیر کی حکمت عملی کے متعلق

نہایت اہم انکشافات

روزنامہ قندیل کراچی کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آزاد حکومت نے فی الحال اپنی پیش قدمی روک دی ہے حکومت کشمیر نے آزاد حکومت کے صدر سردار ابراہیم کو ایک مراسلہ ارسال کیا تھا۔ جس میں لکھا تھا کہ چونکہ حکومت نے ابھی تک کسی مملکت سے الحاق کا فیصلہ نہیں کیا لہذا فیصلہ تک مزید پیش قدمی روک دی جائے ویسے کشمیر کا رجحان ہندوستان کی طرف معلوم ہوتا ہے اور عام قیاس یہی ہے کہ کٹھوا اور دوسری سڑک کی تکمیل کے معاً بعد کشمیر ہندوستان یونین میں شامل ہو جائے گا

خاص کشمیر میں شورش بہت بڑھ گئی ہے اور نیشنل کانفرنس کے ہزاروں ارکان نے شیخ عبداللہ کے خلاف علم بغاوت بلند کر دیا ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ راجہ ایک مذاکراتی مشن کراچی میں بھیج رہے ہیں

تبادلہ آبادی سب مصائب کی جڑ ہے

شیلانگ ۱۹ اکتوبر آسام پراونشل مسلم لیگ کے صدر نے ایک بیان میں کہا۔ یہ خیال سراسر غلط ہے۔ کہ آبادی کے تبادلہ سے امن و امان قائم ہو جائے گا۔ اس سے امن قائم نہیں ہوگا۔ بلکہ دونوں قوموں میں بغض و عداوت اور ترقی کر جائے گا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو کسی قیمت پر بھی تبادلہ آبادی کو منظور نہیں کرنا چاہیئے اور اپنے اپنے مقامات پر ڈٹے رہنا چاہیئے۔

مصر میں پاکستان کا سفارت خانہ

کراچی ۱۹ اکتوبر حکومت پاکستان کی وزارت خارجہ نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ حکومت مصر نے قاہرہ میں پاکستان کا سفارت خانہ کھولنے کی اجازت دے دی ہے۔ مسٹر جے ایم رحیم کو پاکستان کی طرف سے

پنجاب کی خونریزی یقیناً منظم سازش کا نتیجہ تھی

پنڈت نہرو کا اعتراف

لکھنؤ ۱۹ اکتوبر۔ ہندوستان کے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے لکھنؤ کے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے اس امر کا اعتراف کیا کہ پنجاب میں جو ہولناک خونریزی ہو رہی ہے وہ ایک منظم سازش کا نتیجہ تھی۔ آپ نے اس امر پر زور دیا۔ کہ ہندوستان کو ہندو سٹیٹ بنانے کی کوشش ہندوستان کو تباہ کر دے گی۔

پنڈت نہرو نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ جو لوگ بدامنی پھیلا رہے ہیں وہ ملک کی آزادی اور فارغ البالی کے دشمن ہیں۔ پنجاب میں قتل و غارت کا جو بازار گرم ہوا ہے اسے کسی صورت میں بھی ایک اتفاقی امر نہیں قرار دیا جا سکتا یہ یقیناً ایک گہری اور منظم سازش کا نتیجہ تھا۔ جو رجعت پسندوں کے عوام کے نمائندوں سے اقتدار چھین لینے کی غرض سے سوچی تھی آپ نے کہا قتل و غارت اور لوٹ مار دھمکا کر حکومت حاصل کرنے کا طریق ایک فاشی طریق ہے جسے ہم پوری قوت سے دبانے کی کوشش کریں گے لیکن یہ کام صرف فوج اور پولیس کی مدد سے نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لئے ضرورت ہے کہ عوام بھی ہماری مدد کریں۔ اس وقت دنیا کی آنکھیں ہم پر لگی ہوئی ہیں۔ اگر ہم نے اپنی ذمہ داری کو ادا نہ کیا تو یقیناً ہمارے وقار کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا

پنڈت نہرو نے پاکستان اور ہندوستان کی اقلیتوں کے شہری حقوق کا ذکر کرتے ہوئے کہا اس وقت اس بحث میں پڑنا فضول ہے۔ بہرحال اپنی حکومت سے وفاداری ضروری چیز ہے اگر مسلمان ہندوستان کے وفادار بن کر رہنا چاہیں۔ تو ہم ان کا خیر مقدم کریں گے مجھے حکومت یو۔پی کے اس حکم سے بہت خوشی ہوئی ہے کہ کسی شخص کو محض مذہب کی وجہ سے صوبہ سے نکالا جائے گا آپ نے کہا ہندوؤں میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو رجعت پسند ہیں انہوں نے ہی ہندوستان کو ہندو سٹیٹ بنانے کا نعرہ لگایا ہے لیکن یہ نعرہ ملک کو تباہی کی طرف دھکیل دے گا۔ ملک کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ایک غیر مذہبی اور جمہوری حکومت یہاں قائم رہے

ریاست حیدرآباد اور ہندوستانی یونین کے درمیان گفت و شنید

فی الحال ملتوی کر دی گئی

ریاست حیدرآباد کے وفد اور حکومت ہندوستان میں جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ وہ فی الحال ملتوی کر دی گئی ہے اور وفد نظام کو حالات سے مطلع کرنے کے لئے واپس جانے والا ہے یہ یقین کیا جاتا ہے کہ اس گفت و شنید کا نتیجہ ایک سال کے لئے باہمی معاہدے کے مسودے کی صورت میں برآمد ہوا ہے۔ لیکن اس عہد نامہ کی شرائط پردہ راز میں رکھی گئی ہیں اور اس کے لئے نظام کی تصدیق ضروری سمجھی گئی ہے۔ اس گفت و شنید میں حکومت ہند کی طرف سے لارڈ ماؤنٹ بیٹن ہیں۔ جن کو مسٹر وی۔پی مینن مدد دے رہے ہیں ان کو کیبنٹ نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہے۔ اور اس کے آگے وہ جوابدہ ہیں لیکن حیدرآباد کے وفد کے لئے ضروری ہے کہ وہ نظام کو خبردار کرے اور ان کی منظوری حاصل کرے

امور خارجہ و دفاع و مواصلات کے متعلق جو فیصلہ کیا گیا ہے اس کو نہ تو شمولیت کہہ سکتے ہیں اور نہ عہد نامہ۔ کہا جاتا ہے کہ پہلی دو باتوں کے متعلق اختلاف کو معاہدے کی صورت میں حل کیا گیا ہے غالباً حیدرآباد کا وزیر کو پھر گورنر جنرل سے ملاقات کرے گا وزیراعظم دہلی میں موجود نہیں غالباً ان کی رائے لینی بھی ضروری ہے

یوپی گورنمنٹ کا بیان

لکھنؤ ۱۹ اکتوبر۔ یو۔پی گورنمنٹ نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ۔ یو۔پی سے ۱۵ ہزار مسلمانوں کا جو قافلہ پاکستان کے لئے روانہ ہوا ہے یہ سب کا سب ان لوگوں پر مشتمل تھا۔ جو مشرقی پنجاب سے خوف و ہراس کے باعث ادھر آ گئے تھے۔ اس قافلہ میں یو۔پی کے رہنے والے مسلمان نہیں تھے۔

سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر جے ایم رحیم سکندر بیج ہندوستان کے ٹریڈ کمشنر کے عہدے پر فائز تھے

ریلیف کیمپوں میں کام کرنے والے

طلباء کیلئے مراعات

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ آج پناہ گزینوں کے محکمہ کے وزیر میاں افتخار الدین کی کوٹھی پر ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں طلباء کے متعلق چند اہم فیصلے ہوئے۔ کانفرنس نے فیصلہ کیا کہ جن طلباء کا ایک سال تعلیمی لحاظ سے ضائع ہو گیا ہے انہیں ایک سال کے لئے وظائف دیئے جائیں جو طلباء اس وقت پناہ گزینوں کے کیمپ میں ان کی مدد اور خدمت کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ انہیں رعایتی ڈگریاں دی جائیں گی جو طلباء موسم سرما میں بھی اس کام کو کرتے رہیں گے انہیں سرکاری ملازمت کی صورت میں ایک سال کی رعایت دی جائے گی۔ کام کرنے والے طلباء کے لئے صرف کھانا اور رہائش کی سہولت دی جائے گی۔ انہیں جیب خرچ نہیں دیا جائے گا۔ کانفرنس نے ایک سب کمیٹی مقرر کی ہے جو پناہ گزینوں کی مدد کرنے والے رضاکاروں کی تربیت اور تقسیم کار کے متعلق غور کرے گی۔

مسٹر سہروردی کی مساعی امن

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ مسٹر حسین شہید سہروردی سابق وزیراعظم بنگال اندنوں اقلیتوں کے حقوق کے متعلق پاکستان اور ہندوستان کے درمیان سمجھوتہ کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آج آپ دہلی سے کراچی جاتے ہوئے آپ نے کہا۔ میں ایک دفعہ پھر کراچی اور دہلی میں دونوں حکومتوں کے زعماء سے ملوں گا اور اقلیتوں کے حقوق کے متعلق اپنی تجاویز کو منظور کرانے کی کوشش کروں گا۔ آپ اس سلسلے میں بہت پرامید ہیں۔

قادیان کیلئے اناج کی روانگی

لاہور ۱۹ اکتوبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ حکومت نے قادیان کے مسلمانوں کی خوراک کے لئے ۲۷۲ من اناج روانہ کیا ہے بہرام پور سے تیس ہزار مسلم پناہ گزین پاکستان پہنچے ہیں۔ دس ہزار مسلمان بیاس سے کھلچیاں کے کیمپ میں پہنچے ہیں ہفتے کے روز سکھوں کے جو قافلے ہندوستان جاتے ہوئے یہاں سے گذرے ان میں ایک سکھ ڈرائیور سے ایک دیسی ساخت کا بم دستیاب ہوا

مغربی پنجاب میں پناہ گزینوں کے لئے برطانوی اور امریکن ڈاکٹر

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ ڈاکٹر میری ہائینڈ اور ڈاکٹر جان رونی کراچی پہنچ گئے ہیں۔ آپ مغربی پنجاب کے پناہ گزینوں کے علاج